



جناح التزم بالقران الكريم - معهد الزهراء - الجامعة السيفية

هَلْ مَظْهَرُ ذِي الْعَرْشِ سِوَى صِنِّ الرَّسُولِ * فِي كُلِّ ظُهُورِ	
أَمْ هَلْ لِلْقَوْرَى مُعْطٍ سِوَاهُ كُلِّ سُؤْلِ * فِي كُلِّ ظُهُورِ	
سونہ بھلا ذوالعرش تعالیٰ نامظہر رسول اللہ نا بھائی ناسوی کوئی چھے؟ ہرظہور ما سونہ بھلا اھناسوی خلق نے تمام امیدونا اپنار کوئی چھے؟ ہرظہور ما	
مَا أَعْظَمَهُ مِنْ مَلِكٍ يُدْعَى عَلِيًّا * اللَّهُ وَلِيًّا	
لِلْخَلْقِ تَجَلَّى بِهِ مِنْ دُونِ الْحُلُولِ * فِي كُلِّ ظُهُورِ	
عجب عظیم اپ فرشتہ چھے جر نے "علی" خدا ناولی کہی نے بلا و ما اوے چھے "علی ولی اللہ" جر ناسی خدا تعالیٰ یر خلق واسطے حلول نادون تجلی کیدی چھے ہرظہور ما.	
لَوْلَاهُ لَمَا أَبَدَعَ ذُو الْعَرْشِ بَدِيْعًا * ذَا الْخَلْقِ جَمِيْعًا	
فَالْعِلَّةُ لِلْخَلْقِ إِذَا زَوْجُ الْبَتُولِ * فِي كُلِّ ظُهُورِ	
جو اپ نہ ہوتا تو حکمت سی پیدا نا کرنا ر ذوالعرش اتمام خلق نے پیدا نہ کرتا چھپی خلق نا علت ترے واسطے فاطمۃ البتول نا شوہر چھے، ہرظہور ما.	
لَوْلَاهُ لَمَا كَانَ لِذِي الْعَرْشِ سُجُودٌ * وَالْخَلْقِ وُجُودٌ	
لَوْلَاهُ لَمَا كَانَ لِطَهٍ مِنْ مِثْلِ * فِي كُلِّ ظُهُورِ	
جو اپ نہ ہوتا تو اللہ ذوالعرش واسطے سجد نہ ہوتا نے خلق واسطے وجود نہ ہوتا، جو اپ نہ ہوتا تو طہ واسطے کوئی ہم مثل نہ ہوتا، ہرظہور ما.	
مَنْ خَلَّلَ إِبْرَاهِيمَ مَنْ كَلَّمَ مُوسَى * مَنْ عَلَّمَ عِيسَى	
إِحْيَاءَ الَّذِي مَاتَ وَإِبْرَاءَ الْعَلِيلِ * فِي كُلِّ ظُهُورِ	
بھلا کوئے نبی ابراہیم نے خلیل بنایا؟ کوئے نبی موسی نے کلیم بنایا؟ عیسی نے مردہ زندہ کروانی نے بیمار نے شفاء اپوانی تعلیم کوئے دیدی؟، ہرظہور ما.	

مَنْ رَدَّ سَنَا الشَّمْسِ لَهُ بَارِي الْعُقُولِ *	مِنْ بَعْدِ أُولِ
مَنْ خَاطَبَهُ الثَّعْبَانُ فِي الْجَمْعِ الْجَلِيلِ *	فِي كُلِّ ظُهُورِ
<p>وہ کون صاحب چھ جہ نا واسطے باری العقول (اللہ سبحانہ) یر افتاب نی روشنی نے غروب نا بعد رد کیدی، وہ کون صاحب چھ جہ نے از دہا یر ایک جلیل اجتماع ما خطاب کیدو، ہر ظہور ما۔</p>	
يَا قَوْمِ تَوَلَّوْهُ تَقُونِزُوا بِالْأَمَانِيِّ *	فِي نَيْلِ الْجَنَانِ
لِمَوْلَاهِ فِي مَعْنَى الْعُلَى حَظُّ الْوُصُولِ *	فِي كُلِّ ظُهُورِ
<p>اے ماری قوم تمیں اہنی ولایہ را کہو توجنتہ نے حاصل کروانی تماری امید تمام تھا سے (کیم کر) اپنی محبتہ کر نار او واسطے بلندی نامعنی ما پہنچوانو حظ چھ، ہر ظہور ما۔</p>	
فَاخْتَصَّ إِلَهُ الْأَرْضِ مِنْهُ وَأَخُوهُ *	طَهُ وَبَنُوهُ
مِنْ رَبِّهِمُ الْوَاحِدِ بِالْقُدْسِ الْجَزِيلِ *	فِي كُلِّ ظُهُورِ
<p>اپ الہ الارض انے اپنا بھائی طہ انے اپنا فرزند واپ سگلا نار ب واحد تھکی قدس جزیل (صلوات) سی خاص کرو ما او جو، ہر ظہور ما۔</p>	

أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَبُو تَرَابٍ * هُوَ الْمَدُوحُ فِي آيِ الْكِتَابِ	
امیر المؤمنین ص ^ع ابو تراب ہے۔ کتاب اللہ (قرآن مجید) نی ایتوماپ نی مدح ہے	
أَمِيرُ النَّحْلِ غَيْثُ الْمَحَلِ غَوْثُ الْـ * وَلِيِّ عَلَى الْأَعَادِي لَيْثُ غَابِ	
اپ امیر النحل ہے (نحل سی مراد مؤمنین نی ہے) قحط نا وادل ہے (قحط نے دور نا کرنا ہے) حبة کرنا نا اسرا ہے۔ دشمنو پر جولان نا شیر ہے	
عَلِيِّ أَعْظَمُ الْأَسْمَاءِ حَقًّا * لِمُبْدِعِهِ كَذَا أَعْلَى الْحِجَابِ	
علی - یر اپ نا مبدع واسطے تحقیقا تمام اسماء نا اعظم ہے ایجمل اعلیٰ الحجاب ہے۔	
وَلِيِّ اللَّهِ صَفْوُ الصَّفْوِ خَيْرُ الْـ * بَرَايَا كُلِّهَا لُبُّ اللَّبَابِ	
اپ خدا نا ولی ہے ، خلاصہ و نا خلاصہ ہے ، تمام خلق نا خیر ہے۔ لب اللباب ہے۔	
رَسُولُ اللَّهِ كَانَ مَدِينَةَ الْعِلْمِ * مِمَّ كَانَ لَهَا عَلِيُّ خَيْرَ بَابِ	
مرسول اللہ صل ^ع علم نا شہر ہے انے علی ^ع ایہ شہر واسطے خیر باب ہے (مرسول اللہ صل ^ع فی حدیث "انا مدینة العلم وعلی باہا" نی تفسیر ہے)۔	
عَلِيِّ الْمُرْتَضَى الصَّدِيقُ حَقًّا * وَمَنْ نَاوَاهُ عُنْوَانُ الْكِدَابِ	
علی المرتضی ص ^ع تحقیقا صدیق ہے۔ انے جر - اپ نی عداوة کرے یر کذب (جھوٹ) نو عنوان ہے	
إِذَا نَادَيْتَ مَوْلَانَا عَلِيًّا * أَغَاثَكَ فِي الْمُهَيَّاتِ الصَّعَابِ	
جر وقت بھی - تو مولانا علی ^ع نے نداء کر سے تو یر مولیٰ تے سخت مصیبتو ما وارا پسے۔	
إِذَا نَادَيْتَهُ مُسْتَهْدِيًّا فِي * الْأُمُورِ هَذَاكَ مِنْهَاجِ الصَّوَابِ	
جر وقت بھی تو - یر مولیٰ نے امور ما ہدایہ طلب کرتا ہوا نداء کر سے تو یر مولیٰ تے سیدھا رستہ نی ہدایہ دیسے۔	

وَكَمْ حُطْبٍ لَهُ غَرَاءَ تَزَهُوُ * بَلَاغَتُهُنَّ مَعَ فَصْلِ الْحُطَابِ	
انے آپ ناگھنا روشن خطبہ وچھے جہر نی بلاغۃ فصل الخطاب ناساتھے چکے چھے۔	
أَعْتَنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ال * مُفَدِّى مِنْ عَوَادِي الْإِكْتِيَابِ	
اے امیر المؤمنین - المفدی! (ہمارو جان آپ پر فداء تھاجو) آپ ہمنے درد نی شدتوسی واراپئے۔	
أَنَا عَبْدٌ لِبَيْتِكَ مُسْتَكِينٌ * أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَبَا تُرَابِ	
اے امیر المؤمنین! اے ابو تراب! میں آپ ناگھرنو خاضع بندو چھون۔	
أُمُولَايَ اسْقِنِي مِنْ كَوْتَرٍ قَدْ * حَبَاكَ إِلَيْنَا أَهْنَى الشَّرَابِ	
اے مارا مولی! آپ ناالہ یر آپ نے بخشو چھے ، اہما سی اہنی الشراب منے پلاوئیر۔	
أَتَيْتَكَ سَائِلًا لِنَدَاكَ أَرْجُو * بِإِسْعَافِ الْأَمَانِي لِي جَوَابِي	
میں آپ نی عطاء نو سوال کرتا ہوا آپ نا نزدیک ابو چھون ، ماری امید ونا تمامیۃ نا جواب نی امید کرون چھون۔	
أَعْنِي أَيُّهَا الْمَوْلَى أَعْنِي * وَهَبْ لِي بَغِيَّتِي وَأَنْدِ طِلَابِي	
اے مولی! آپ منے واراپیر ، واراپیر ، منے ماری امید عطاء کری دئیر ، ماری طلب بخشی دئیر۔	
أَحِبُّكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ال * وَوَلِيَّ الْمُجْتَبَى مَحْضَ الْحَبَابِ	
اے امیر المؤمنین ، ولی مجتبی! میں آپ نی خالص محبتہ کرون چھون۔	
سَلَامِي يَا نَسِيمَ الصُّبْحِ بَلِّغْ * إِلَى مَوْلَايَ فِي أَعْلَى الْقِبَابِ	
اے نسیم الصبح! تو مارا سلام نے مارا مولی نی طرف بلند قبۃ و ما پہنچاوی دیجے۔	
رَجَوْتُ بِجَاهِهِ زُلْفَى لَدَى ذِي * الْجَلَالِ وَهَكَذَا حُسْنَ الْمَأْبِ	
میں یر مولی نی حرمتہ سی - ذوالجلال نا نزدیک قریۃ نی امید کرون چھون انے ایجمل بہتر ولوانی (معادنی) امید کرون چھون۔	

اَيَّارَبِّ اجْعَلْنِ فِي خِدْمَةِ ابْنِ اَلِ	✽	وَصِيِّ الْمُرْتَضَى شَيْبِي شَبَّابِي
اے مارا رب! وصی مرتضیٰ نافرزند (امام الزمان ص) نی خدمتہ مامارا بڑھاپا نے ماری جوانی کری دیجے۔		
عَلَى طَهٍ وَعِترَتِهِ غَوَادِي	✽	صَلْوَةِ اللهِ هَلَّتْ كَالسَّحَابِ
طہ صلحہ انے اپ نی عترتہ پر، اللہ نی صلوات ناوادلاؤ ورسنا روادل نی مثل ٹپکتارہجو۔		

أَسْمِيَا كَانَ اللَّهُ الْعَلِيَّ * أَنْتَ بِاللَّهِ الْوَلِيُّ ابْنُ الْوَلِيِّ	
اے اللہ ناہم نام علی ، آپ - اللہ ناقسم - ولی نافرزند ولی چھو۔	
عُدْمَلِيَّ الْمَجْدِ عَادِيَّ الْعُلَى * صِفَةُ الْعَقْلِ الشَّرِيفِ الْأَوَّلِ	
اپنو مجد عدملی چھ اپنی بلندی قدیم چھ ، عقل اول شریف فی صفتہ آپ چھو۔	
لَأَفْتِي إِلَّا عَلِيٌّ هَكَذَا * سَمِعُوا فِيهِ نِدَاءً مِنْ عَلِيٍّ	
"لافتی الاعلی" (نہی کوئی جوان مگر علی) 'امثلیر سگلایر' آپ ما خدا سی نداء سنی۔	
أُوتِيَّ الْعِلْمَ عَلَى أَقْسَامِهِ * فَلِهَذَا قِيلَ مَا شِئْتَ اسْئَلِ	
اپنے علم فی اقسام اپو اما اوی چھ ترسی ، کہو اما اوی چھ کہ تمیں جر چاہو تر سوال کرو۔	
جَلَّ مَنْ أَدْعَ مِنْهُ مُبْدِعًا * أَدْعَ الْأَشْيَاءَ طَرًّا فَاعْقِلِ	
وہ مبدع جلیل تھا جریر اپنے ابداع کیدا ، آپ یر تمام چیزو نے ابداع کیدی چھ ، تمیں یر سمجھو!	
لَيْسَ عَقْلٌ عَاقِلًا رُتِبَتْهُ * إِنَّهَا مِنْ عِزَّةٍ فِي مَعْقِلِ	
اپنا رتبہ نے کوئی عقل سمجھی سکنار نہی یر رتبہ تو عزة نامعقل ما چھ (قلعہ ما چھ)۔	
إِنَّهُ وَالْمُصْطَفَى الْمُخْتَارَ فِي * شِيمِ الْمَجْدِ عَدِيلًا مَحْمَلِ	
تحقیق آپ انے مصطفی المختاریوے مجد فی خصلتو ما عدیل محل چھ۔	
شَرَحَ الْمُجْمَلَ مِنْ تَنْزِيلِهِ * وَالْمُهْدَى فِي الشَّرْحِ لَا فِي الْمُجْمَلِ	
آپ یر تنزیل نا مجمل نے شرح کیدی انے ہدایہ تو شرح ما چھ نہیں کر مجمل ما۔	
أَيُّ حَظِّبٍ فَادِحٍ لَأَيْنَجَلِي * حِينَ يُدْعَى يَا عَلِيُّ يَا عَلِيَّ	
کونسوا ہوو موٹو جو کہم چھ جر تلی نر گیو جر وقت کہ "یا علی یا علی" کہی نے پکاروا ما ایو ہوئی۔	

يَا لَهُ مِنْ فَاضِلٍ سَأَلْتُ عَلِيَّ	✽	يَدِهِ نَفْسُ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ
عجب آپ فضيلة ناصحاب چھو کر اپنا ہاتھ مبارک پر نبی مرسل نونفس مبارکۃ پروان تھیو۔		
فَضْلُ مَوْلَانَا عَلِيِّ مَا بِهِ	✽	نَطَقَتْ أَيُّ الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ
مولانا علی نو فضل وہ شان نو چھے کہ کتاب منزل نی ایتوا ہنا فضل سی بولا چھے۔		
لَا يَرُمُ عَقْلُكَ يَوْمًا شَأْنَهُ	✽	إِنَّهُ بِالْعَقْلِ مَا لَمْ يُعْقَلِ
تاری عقل کوئی دن اہنی شان نے نہیں پہنچی سکے کیم کہ عقل سی یر غیر معقول چھے۔		
أُمَّةٌ عَنِ حُبِّهِ عَادِلَةٌ	✽	مَا لَهَا فِي حَشْرِهَا مِنْ مَوْتِلِ
وہ امۃ جہر اپنی مجبۃ سی لھکنار چھے اہنا واسطے اہنا حشر ما کوئی سہارون تھی۔		
فَعَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ مَا	✽	فَاحٍ فِي الْعَالَمِ رِيًّا الْمَنْدَلِ
خدا نی صلوات آپ نا اوپر جہاں لگ کہ عالم ما صندل نی خوشبو مھکے۔		

مشکل سے دل نہ گھبرا مشکل کشا علی ہیں
امداد وہ کریں گے شیرِ خدا علی ہیں
مایوس ہو نہ اے دل دربارِ حیدری سے
مانگے گا وہ ملیگا حاجت روا علی ہیں
دشمن اگر ہیں لاکھوں میرا وہ کیا کریں گے
میری زباں پہ یارو ہر وقت یا علی ہیں
دنیا کے سینکڑوں غم آئیں تو غم نہیں ہے
ہم جانتے ہیں جب کہ غم کی دوا علی ہیں
ہے مرتبہ برابر دونوں کا پیشِ داور
شمس الضحیٰ محمد ، بدر الدجی علی ہیں
پیشِ خدا اے مؤمن جانے سے خوف کیوں ہے
اس قافلہ کا رہبر اور رہنما علی ہیں

یہ فضیلت کون رکھتا ہے سوائے بو تراب
ہے خدا کی عرش پہ واللہ جائے بو تراب
بندے خاکی کو ہے کافی ولانے بو تراب
آشنائے کبریا ہے آشنائے بو تراب
کیا شرف پایا ہے عالم میں علی کی ذات نے
پشتِ پیغمبر پہ تھے کعبہ میں پائے بو تراب
خاک لوں گرہات میں لیگا تو ہو جائے گی زر
زیور لب جسکے ہوگا اسم ہائے بو تراب
شیعے حیدر جو میں انکو کسی کا ڈ نہیں
ہونینگے وہ حشر میں زیر لوانے بو تراب

۱ آشنائے کبریا - خدا نواعاشق

۲ پشت - پیٹھ

۳ زر - دولت

یاد کر تاریکے مرقد کو کرتا ہوں دعا
بعد مردن قبر میں جلوا دکھائے بو تراب
حل کرو مشکل میری مشکل میں ہم نے جب کہا
مشکلیں حل کرنے کو اُس وقت آئے بو تراب
دل پہ کیا وہم و گماں گندا شبِ معراج میں
جب سنی پردہ سے احمد نے صدائے بو تراب
آپ فرماتے تھے اپنی اب شہادت ہے قریب
مالکِ اشتر ہوئے جس دم فدائے بو تراب
پوچھتا تھا گر کوئی کرتا ہے کیوں تلوار تیز
زادہ بلجھم یہ کہتا تھا برائے بو تراب

تاریکے مرقد - قبرنی ظلمتو

مردن - موت

برائے - واسطے

آن کر مرغابیوں نے شہ کا پکڑا پیرہن
قصر سے جس دم در اقدس پہ آئے بو تراب
در سے بھی دیوار سے بھی آئی رونے کی صدا
گھر میں جب اللہ کے تشریف لائے بو تراب
زخم کے اوپر لگا جب زخم تیغ زہر کا
سجدہ حق سے بھلا کیا سر اوٹھائے بو تراب
پھینک کر مندیل سر روح الامین نے آہ کی
جب نظر آئے لو میں تر قبائے بو تراب
شہر و شہیر جب لائے اوٹھا کر شاہ کو
ہو گیا ماتم سرا دولت سرانے بو تراب

^۷ مرغابیوں - بطخ

^۸ مندیل - سنہری پاگڑی

^۹ قبائے - چھوٹری

^{۱۰} ماتم سرا - ماتم

زخم جو کھایا تو تھی اونیسویں رمضان کی
وافغہ ایکیسویں تاریخ پائے بو تراب
بخت تا بندہ نہ کیوں اخلاص کا ہو مؤمنو
لے دعا برہانِ دین کی کر ثنائے بو تراب

”تا بندہ چکٹا ہوا“

علی میرے آقا علی میرے مولی
میری آج فریاد سن لو اے مولی

تمہاری عطا کا دو عالم میں شہرا
سخی ایسا چشمِ فلک نے نہ دیکھا
ملک نے بھی آ کر تم ہی سے ہے مانگا
جو چاہا وہ مانگا جو مانگا وہ پایا

میری آج فریاد سن لو خدارا
علی میرے آقا علی میرے مولی

۱۱ شہرا - ناموری

۱۲ چشمِ فلک - فلک نی آنکھیر

تمہارے لئیے ڈوب کر مہر پلٹا
خدا نے نظامِ شب و روز بدلا
نہیں کوئی ملتا زمانے میں ایسا
کہ اللہ کو جس کا سجدہ ہو پیارا
کمالِ عبادت یہی تھا تمہارا
علی میرے آقا علی میرے مولیٰ
دیکھا دو علی اپنی قدرت دکھا دو
بنا دو میری آج قسمت بنا دو
محب ہوں محبت کا کچھ تو صلہ دو
مقدر کی تاریکیاں ہے مٹا دو
کے ہر لفظ کن پر ہے قبضہ تمہارا
علی میرے آقا علی میرے مولیٰ

^{۱۴} مہر-سورج

^{۱۵} تاریکیاں-ظلمتو

خدا کے لیے میری فریاد سن لو
گنہگار ہوں میں کرم کی نظر ہو
تمنا ہے جو کچھ خبر سب ہے تمکو
یہ دامن ہے خالی ، مرادو سے بھردو
نہیں ہے تمہارے سوی کوئی میرا
علی میرے آقا علی میرے مولی

علی کی شاں عجب دیکھی
سما میں محتجب دیکھی
ولادت اس کی جب دیکھی
تو در شہرِ رجب دیکھی

علی ہے یہ علی ہے یہ
خداوند کا ولی ہے یہ
محمد کا وصی ہے یہ
امامت کا دہنی ہے یہ

مدینہ ہے جو پینمبر
علی حقا ہے اس کا در
اس علمی شہر کے اندر
تو داخل در سے ہو دلبر

سما میں پہنچے پیغمبر
علی کو دیکھے جلوہ گر
ملک کو شوق ہے اکثر
سدا دیکھیں یہی منظر

علی کی شاں ہے ربانی
ملک کرتے تھے دربانی
ابوطالب کے ہیں جانی
یہ دو اسلام کے بانی

علی کے سیف دیں داعی
تھا منظر جس کا ابداعی
نبی احمد کے تھے بھائی
عجب شاں جس نے دکھلائی

محمد شہ کا جانی ہے
ہے ہم شاں اور ثانی ہے
دعاتوں کی نشانی ہے
فرشتہ آسمانی ہے

وہ طاہر یہ محمد ہے
وہ احمد یہ محمد ہے
پدر وہ یہ تو دل بند ہے
محمد وہ یہ مؤید ہے

یہی تو حق کا سلطان ہے
عوالم کا ننگہاں ہے
یہی مولیٰ سے ہر اں ہے
مصیبت ہوتی آساں ہے

علی کا در یہی در ہے
اسی در سے ملے دُر ہے
یہی جنت کے کوثر ہے
جو دشمن ہے وہ ابتر ہے

شہ دیں بندہ پرور ہے
یانی عبد کمتر ہے
سدا خدمت میں در پر ہے
زباں بس شکر میں تر ہے

نہ کیوں مفہوم واحد ہو علی کا اور محمد کا
 محمد نور ایزد ہے علی ہے نام ایزد کا
 حدیث " لحم لحمی " گواہِ عدل ہے اس پر
 کہ جو مبغض علی کا ہے وہ منکر ہے محمد کا
 امام و پیشوا و مقتدا و رہنما تو ہے
 ملک کا انس کا جن و پری کا دام کا دد کا
 وہ مبغوضِ الہی ہے وہ ملعونِ ملائک ہے
 محب دل سے نہ ہووے جو تری اولادِ امجد کا

^{۱۷} نہ کیوں مفہوم واحد ہو۔ بیوے نو مطلب ایک حکیم نہ ہوئی

^{۱۸} ایزد۔ خدا تعالیٰ

^{۱۹} لحم لحمی۔ اپنو گوشت مارو گوشت چھے

^{۲۰} مبغض۔ عداوت کرنا

^{۲۱} دام۔ اہوا جانور جہر گھاس کھائی چھے مثلاً ہرن وغیرہ

^{۲۲} دد۔ درندہ

پئے شبیر و شبر حق نے بنوائے ہیں جنت میں
 محل یاقوت کا ان کا مکان انکا زبرجد کا
 یہاں کیا ذکر انساں کا فرشتوں کے ہیں پر جلتے
 ہے خود جبریل پروانہ علی کی شمع مرقد کا
 شجاعانِ عرب واقف ہیں تیرے زورِ بازو سے
 پر جبریل شاہد ہے تری شمشیر کی زد کا
 تجھے قادر کیا حق نے سپیدی اور سیاہی پر
 تجھے ہے اختیار آقا جہاں میں نیک اور بد کا
 تولاً تجھسے لازم ہے محبت فرض ہے تیری
 ہوا واجب ادا کرنا ہے اس فرض مؤکد کا

^{۳۳} پئے۔ واسطے

^{۳۴} زبرجد۔ پنہ، سبز رنگ نوقیستی پتھر

^{۳۵} شمشیر کی زد۔ تلوار نووار

^{۳۶} سپیدی اور سیاہی پر۔ رات انے دن پر اپ قادر چھو۔ (سپیدی۔ سفید)

^{۳۷} تولاً۔ محبة

ولادت گاہ کعبہ ہے شہادت گاہ مسجد ہے
جہاں میں مرتبہ ہے فرد زوج بنتِ احمد کا
خدا خود مدح کرتا ہے تری قرآن کے اندر
نہیں حدّ بشر کرنا ترے اوصاف کی حد کا
خدا سے آرزو یہ ہے کہ وقتِ نزع احمد کے
زباں سے نام جاری ہو علی کا اور محمد کا
(زباں سے نام جاری ہو برہان الدین محمد کا)

مشکل میں یادِ حضرت مشکل کشا رہے
کرب و بلا میں یادِ شہِ کربلا رہے
نامِ علی زباں پہ جو وقت قضا رہے
تلخی کے بدلے شہد کا منہ میں مزا رہے
ہر روز روزِ عید ہو ہر شب شبِ برات
نامِ علی کا ورد جو صبحِ صبا رہے
مولودگاہِ قبلہ دنیا و دین کی ہے
کیونکہ نہ کعبہ قبلہ اہلِ صفا رہے
مشکل تو کیسی سایہ مشکل نہ پڑنے پائے
جس شخص پر کہ سایہ مشکل کشا رہے
تعویذِ اسمِ اعظم حیدر ہو جس کے پاس
دور اُس سے صدمہ و غم و رنج و بلا رہے

تلخی - کڑواہٹ

يا رب محرمتِ شہِ کرب و بلا کبھی
رنج و الم ہو مجھ پہ نہ کرب و بلا رہے
اے ربِ پاک ازپے آلِ رسولِ پاک
شاداں سدا زماں میں برہان الہدی رہے
يا رب سرِ حسینِ پہ بہرِ حسنِ حسین
ظلِ ظلیلِ دامنِ اہلِ الکسا رہے

^{۲۰} ازپے - واسطہ سی

^{۲۱} شاداں - خوش